السلام علیکم

حضرت مفتی صاحب امید ہے مزاج بعافیت ہوں گے ایک سوال خدمت اقدس میں عرض کرنا ہے کہ عمرہ کی سعی کے تین چکر بھول جانے اور رہ جانے پر ہر چکر کے بدلے ایک صدقۃ الفطر ادا کرنے کو کہا جاتا ہے لیکن اس بات کی تفصیل نہیں ملتی کہ ان کے اعادہ سے یہ صدقہ ذمہ سے ساقط ہوگا یا نہیں یعنی اب چکر جو کہ اصل وہ لگانے ہی نہیں لکہ صدقہ ہی دینا ہوگا؟ برائے مہربانی اس پر رہنمائی فرمائیں نوازش ہوگی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداو مصلیا

اگر سعی کے تین چکر رہ جائیں تو ہر چکر کے بدلے صدقۃ الفطر کی مقدار (پونے دو کلو گندم یا اس کی قیمت) صدقہ کرنا لازم ہوجاتا ہے، لیکن اگر مکہ مکرمہ سے نکلنے سے پہلے بقیہ چکروں کا اعادہ کرلیا جائے تو صدقہ ساقط ہوجاتا ہے۔

تبیین الحقائق (61/2) مط: دار الکتب

وان ترک السعی فیمابین الصفا والمروۃ راساً فی حج او عمرۃ کان علیہ دم وکذالک ان ترک منہ اربعۃ اشواط وان ترک ثلاثۃ اشواط اطعم لکل شوط مسکینا نصف صاع من حنطۃ ان یبلغ ذالک دماً

غنیۃ الناسک (277) مط: ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیۃ

ولو ترک السعی کلہ او اکثرہ فعلیہ دم۔۔۔ولو ترک منہ ثلاثۃ اشواط او اقل فعلیہ لکل شوط صدقۃ الا ان یبلغ ذالک دما۔۔۔واذا اعادہ سقط الدم

الدر المختار مع رد المحتار (584/3) مط: دار الکتب

(او) ترک (طواف الصدر او اربعۃ منہ) ولا یحقق الترک الا بالخروج من مکۃ (او) ترک (السعی) او اکثرہ او رکب منہ بلاعذر (قولہ: ولا یحقق الترک الا بالخروج من مکۃ) لانہ ما دام فیہا لم یطالب بہ مالم یرد السفر قال فی البحر واشار بالترک الی انہ لو اتی بما ترکہ لا یلزمہ شیئ مطلقا لانہ لیس بمؤقت۔

الجواب صحیح

بندہ محمد یونس لغاری عفا اللہ عنہ

مفتی جامعہ اشرف المدارس کراچی

۲۹/ذوالحجہ/۱۴۴۴ھ

واللہ اعلم بالصواب

بندہ محمد عمیر عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ اشرف المدارس کراچی

۲۹/ذوالحجہ/۱۴۴۴ھ

۱۸/جولائی/۲۰۲۳ء

الجواب صحیح

احسان دوست عفا اللہ عنہ

دار الافتاء

فتوی نمبر ۲۳۳

مورخہ ۱-۱-۱۴۴۵ھ

20-7-2023

الجواب صحیح

عبداللہ مسلم عفا اللہ عنہ

۳۰/۱۲/۱۴۴۴ھ